

سرازی کی قدیم ثقافتی روایات

اکیڈمی کی طرف سے محفل موسیقی آراستہ



میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں جن فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا ان میں بشیر سرازئی، شاہد اختر، حسین وغیرہ شامل ہیں۔ پروگرام کا مشاہدہ سینکڑوں لوگوں نے کیا اور قدیم ثقافتوں کے تحفظ کے لئے اکیڈمی کے اقدامات کی سراہنا کی۔

☆☆☆

ڈوڈہ ریاست کی قدیم لیکن چھوٹی زبانوں کی ترقی اور ترویج کے لئے اکیڈمی کی طرف سے کی جا رہی کوششوں کے سلسلے میں اکیڈمی کے ڈوڈہ آفس کی طرف سے سرازئی میں ایک محفل موسیقی کا انعقاد کیا گیا جس میں سرازئی زبان سے وابستہ فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ یہ تقریب ۱۸ جون کو بجرانی گاؤں

اور ثقافتی سرگرمیوں کو بڑھا دیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ سنز کی تعمیر انجام دینے والی اکیڈمیوں سے کہا گیا ہے کہ وہ رواں سال نومبر کے مہینے تک اس سنز کی تکمیل کا کام مکمل کریں۔ تقریب میں کچھ ٹرسٹ کپوارہ کے جنرل سیکریٹری عبدالغنی بیگ اطہر نے علاقے میں ثقافتی مرکز کی تعمیر کو ادب اور ثقافت کے لئے ایک نیک شگون قرار دیا۔ تقریب میں ادیبوں، قلم کاروں اور فنکاروں کی ایک کھٹاں موجود تھی جن میں محمد صدیق مخلص، بشیر منگلو، پوری، سید معراج الدین، گیلانی، غلام رسول ساکن، پرویز مجید، عبدالاحد جمشید، زرگر ماوری اور فائق مقبول شامل ہیں۔

☆☆☆

ماورائے گنڈ میں ثقافتی مرکز کا سنگ بنیاد

۶ ماہ کی ریکارڈ مدت میں تعمیر کے مراحل پورے کرنے کا منصوبہ

زیر نگرانی چلایا جائے گا جو گزشتہ کئی برسوں سے ہندو اور لکھنؤ میں ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے کام کر رہی ہے۔ ثقافتی مرکز کا سنگ بنیاد انجینئر عبدالرشید نے رکھا جو کہ تقریب کے مہمان خصوصی بھی تھے جبکہ تقریب کی صدارت معروف شاعر اور ادیب محمد یوسف مشہور نے انجام دی۔ اس موقع پر انجینئر عبدالرشید نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ لکھنؤ اور ہندوستان کے علاقے میں اس ثقافتی مرکز کی ضرورت عرصہ دراز سے محسوس کی جا رہی تھی تاکہ وہ ادبی

لکھنؤ/ثقافت زبانوں اور فنون کی ترقی اور انہیں محفوظ رکھنے کی ایک اہم پیش رفت کے طور پر ہندوستان میں کچھ سنز کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔ یہ تقریب ۱۲ مئی کو ہندوستان کے بڑے ماورائے گنڈ علاقے میں منعقد ہوئی۔ اس کچھ سنز پر بارہ لاکھ روپے کی لاگت آئے گی جسے لکھنؤ کے ممبر قانون ساز اسمبلی انجینئر عبدالرشید نے اپنے حلقہ انتخاب کے ترقیاتی فنڈ سے دیا ہے۔ یہ ثقافتی مرکز جوئے ادب کا جی ناگ کی

سُرتنگ میں ابھرتے فنکاروں کی شرکت

نو آموں فنکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے اکیڈمی کے اقدامات



سامل شامل ہیں۔ تمام فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کر کے وہاں حاضرین کے دل موہ لئے اور اس میں طبلے پر جو گندہ کمار نے، گٹار پر گھار رام نے اور ہارمونیم پر بھیشن داس نے ان کی سنگت کی۔ تقریب میں موسیقی سے دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی ایک کثیر تعداد موجود تھی جنہوں نے مختلف فنون کو آگے بڑھانے میں اکیڈمی کے اقدامات کی ستائش کی۔

☆☆☆

اکیڈمی کی طرف سے آئندہ کئی مہینوں کے دوران منعقد کئے جا رہے بعض پروگراموں کی بھی تفصیل دی جس کے مطابق سر روزہ لوک میل، موقع پر ہی مصوری کے مقابلے اور موسیقی کے مقابلے، تھیٹر ڈرامہ اور محض ادبی سرگرمیاں شامل ہیں۔ پروگرام میں جن نو آموں فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ماسٹر ستیہ رشانو سمیت کماز ہر شیت شرما، پلوی کول، مندی کپور، ونکا جران، نھنی گوریاں، آدتیہ بھانوشو، منہاس اور مسکان

خالد حسین کی سوانح عمری منظر عام پر

پنجابی اور اردو کے معروف افسانہ نگار جناب خالد حسین کی سوانح عمری 'مائی کدم کر بندی پار' منظر عام پر آچکی ہے۔ کتاب منفرد انداز میں تحریر کی گئی ہے۔ مصنف نے اپنی زندگی کے مختلف ادوار اپنے نزدیک قربت داروں اور دوستوں کی زبانی کہلائے ہیں۔ ادبی زندگی کا سفر معروف افسانہ نگار نور شاہ کی زبانی کہلایا گیا ہے۔ کتاب گھوکھی اور شاہ کھی دونوں رسم الخط میں تحریر کی گئی ہے۔ کتاب کا عنوان بے شاہ کے ایک شیخ ۳۳ سے مستعار ہے۔

☆☆☆

جوں/ ابھرتے، نو آموں اور باصلاحیت فنکاروں

کی حوصلہ افزائی اور انہیں مناسب پلیٹ فارم بہم کرنے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹس، کچھ اینڈ لیکو، بھڑکے کی طرف سے ایک خصوصی شام موسیقی کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب کو کے ایل سہگل ہال جموں میں منعقد ہوئی جس میں نو آموں فنکاروں کی ایک بڑی تعداد نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ پروگرام کی ابتداء میں اکیڈمی کے سینئر آفیسر ڈاکٹر سندھ جہاں نے کہا کہ اکیڈمی ثقافت، فن اور زبانوں کو فروغ دینے کی کوششوں کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً ایسے پروگراموں کا بھی انعقاد کرتی ہے جس میں نو آموں فنکاروں کو اپنے جوہر دکھانے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں اور آج کا پروگرام جسے 'سُرتنگ' کا نام دیا گیا ہے اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ڈاکٹر سندھ جہاں نے اس موقع پر

"ادب تہ نوجوان" کے عنوان پر کانفرنس کا انعقاد

نوجوان ادیبوں نے مقالات پیش کئے، شعری نشست بھی آراستہ کی گئی



ایوان صدارت میں موجود تھے۔ تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر الطاف تھے۔ نظامت کے فرائض علی شیدا نے انجام دیئے۔ کانفرنس کے اختتام پر ریاستی کچھل اکیڈمی کی طرف سے ایک مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ جن شعرائے اس موقع پر اپنی شعری تخلیقات پیش کیا ان میں شائستہ شفیق، کھت صاحبہ، روبی النساء، مظفر دلیر، افتخار انجم، مسرت نوپوری، مشروع نجیب آبادی، رئیس جاں نثار، شبیر حسین، شبیر الیاس آزاد، نذر الاسلام، نذر منظور، یوسف، ساگر نذر، سکندر ارشاد اور شاہد فردوس شامل ہیں۔ مشاعرے کی نظامت ڈاکٹر گلزار احمد راتھر نے انجام دی۔ تقریب میں مختلف ہائیر سکینڈری سکولوں اور کالجوں سے آئے ہوئے طلبہ کی بھاری تعداد موجود تھی۔

سرینگر/ امراز ادبی سنگم کی طرف سے گورنمنٹ ڈگری کالج لکھنؤ بل اہت ناگ میں "ادب تہ نوجوان" عنوان کے تحت ایک ادبی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ ۳۳ جون کو منعقدہ اس کانفرنس میں نوجوان ادیبوں، قلم کاروں اور شاعروں نے حصہ لے کر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب میں ۳۳ مقالے پیش کئے گئے۔ عادل جی الدین نے اپنا مقالہ "تحقیق و تنقید" کے عنوان پر پیش کیا۔ دوسرا مقالہ ریاض انزونی نے "کشمیری افسانہ" کے عنوان پر پیش کیا جبکہ تیسرا مقالہ کشمیر کے نوجوان شعراء کے عنوان سے شاردنیم نے پیش کیا۔ تقریب کی صدارت مرزا ادبی سنگم کے صدر اعجاز احمد لالو نے انجام دی جبکہ زاہد مختار اور فیاض عارف بھی

لداخ کے دور دراز علاقوں میں سکولی بچوں میں

مباحثے کے مقابلوں کا انعقاد

چٹوٹ/ لداخ کے دور دراز علاقوں میں طلبہ کو علمی اور ادبی سرگرمیوں کے لئے مناسب ماحول اور پلیٹ فارم بہم کرانے کے مقصد سے گورنمنٹ ہائی سکول چٹوٹ یوگما میں ایک انٹر سکول مباحثے کا اہتمام کیا گیا جس میں علاقے بھر سے آئے ہوئے طلبہ نے حصہ لیا۔ یہ تقریب ۲۰ مئی کو منعقد ہوئی اور اس کا موضوع "موبائل فون کے فوائد اور نقصانات" تھا۔ مباحثے میں گورنمنٹ ہائی سکول چٹوٹ، یوگما، گورنمنٹ ہائی سکول سنوٹوک، گورنمنٹ مڈل سکول گوئے، گورنمنٹ پرائمری سکول روڈ اور گورنمنٹ پرائمری سکول ڈچنگک کے طلبہ نے امتیاز حاصل کئے۔

☆☆☆

جیت سنگھ متانے نے اتفاق رائے سے سہما کے نئے پردھان کے نام کا اعلان کیا جس کے مطابق پنجابی کے معروف ادیب شاعر اور قلم کار ڈاکٹر کیرت سنگھ انقلابی کو ایک سال کے لئے سہما کا پردھان بنایا گیا ہے۔ ڈاکٹر انقلابی ورنگ کینیٹی اور سہما کے جدید "بہی مال" کے ادارتی بورڈ کا اعلان منعقد کیا کریں گے۔

☆☆☆

۱۸ جون کو سہما کے صدر دفتر پر منعقد ہوا جس میں سہما کے لئے انتخابات عمل میں لائے گئے۔ انتخاب کی نگرانی سردار کنول کشمیری نے کی۔ اجلاس میں سہما کے سابق پردھان سنگھ سنگھ جگنو نے سہما کی ورنگ کینیٹی تکمیل کی۔ سہما کے ایک سینئر رکن سردار

ڈاکٹر کیرت سنگھ انقلابی

جموں کشمیر پنجابی ساہت سبھا کے پردھان بنانے گئے

سرینگر/ جموں کشمیر پنجابی ساہت سہما کی ایک اطلاع کے مطابق سہما کا پہلے سے مشہور ایک اجلاس

اعزازات

ڈاکٹر عزیز حاجی کو ساہتیہ اکیڈمی ٹرانسلیشن ایوارڈ

نئی دہلی/ ڈاکٹر عزیز حاجی کو ساہتیہ اکیڈمی، نئی دہلی کی طرف سے رواں سال کا کشمیری ٹرانسلیشن ایوارڈ دیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ ڈاکٹر عزیز حاجی کو ڈاکٹر عبدالصمد کے مشہور ناول "دو گز زمین" کے کشمیری ترجمے "دو گز زمین" کے لئے دیا گیا ہے۔ انعام میں ۵۱ ہزار روپے نقد تاہم پتہ اور ایک یادگار تھپتھپا دیا جاتا ہے۔ ٹرانسلیشن ایوارڈ ڈاکٹر عزیز حاجی کو اگست مہینے میں گوبانی میں منعقد کی جانے والی تقریب میں پیش کیا جائے گا۔

☆☆☆

پیشہ ور صحافت سے جڑی بعض شخصیات کو اعزاز

مرزا غالب پر بنی فلم "تصور جاناں" کی سکریننگ بھی عمل میں لائی گئی



سرینگر/ ایکٹرز کریٹیو تھیٹر (ACT) عالمی اردو ٹرسٹ اور ریڈیو کشمیر سرینگر کی طرف سے ۲۳ جون کو ریڈیو کشمیر سرینگر کے حبه خانوں آڈیٹوریئم میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں صحافت میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بعض صحافیوں کو اعزازات پیش کئے گئے اور مشتاق علی احمد خان کی ہدایت میں بنائی گئی فلم "تصور جاناں" کی سکریننگ بھی کی گئی۔ یہ فلم اردو کے شہرہ آفاق شاعر مرزا اسد اللہ خان غالب کی زندگی پر بنائی گئی ہے۔ تقریب کی صدارت ریاست کے چیف انفارمیشن کمشنر کشمیر آر صوفی نے انجام دی جبکہ پروفیسر حامد کی کشمیری تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ ایوان صدارت میں فاروق نازکی، غلام نبی خیال، شبیر مجاہد اور عالمی اردو ٹرسٹ نئی دہلی کے چیئرمین اور سپریم کورٹ کے سرکردہ وکیل عبدالرحمن موجود تھے۔ ایکٹرز کریٹیو تھیٹر کی طرف سے جن سرکردہ صحافیوں کو اعزازات سے نوازا گیا ان میں CNN-HBN کے مفتی اصلاح ETV کے رفعت عبداللہ، کشمیر عظمیٰ کے طارق علی میر، تعیل ارشاد کے آکاش بٹ شامل ہیں۔ اعزاز میں ایک مونیٹو، ایک توصیف نامہ اور ایک شال شامل ہے۔ اس سے قبل ACT کے چیئرمین مشتاق علی احمد خان نے مہمانوں کا استقبال کیا۔

☆☆☆

وفیات

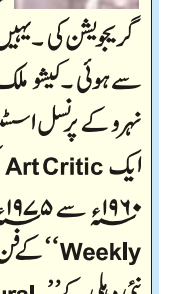
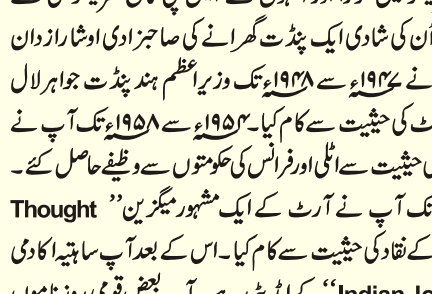
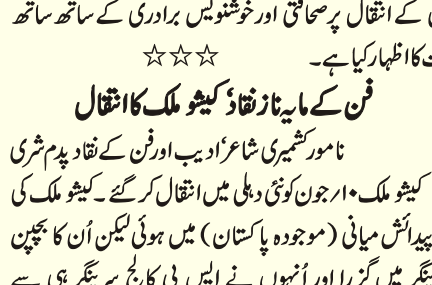
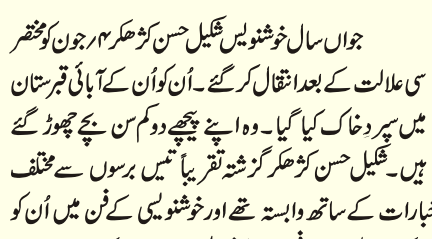
جوان سال خوشنویس کھیل حسن کو ہرکار کا انتقال

جوان سال خوشنویس کھیل حسن کو ہرکار ۳۳ جون کو مختصر سی علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ ان کو ان کے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ وہ اپنے پیچھے دو کم سن بچے چھوڑ گئے ہیں۔ کھیل حسن کو ہرکار گزشتہ تقریباً تین برسوں سے مختلف اخبارات کے ساتھ وابستہ تھے اور خوشنویس کے فن میں ان کو کمال حاصل تھا۔ ان کے انتقال پر صحافتی اور خوشنویس برادری کے ساتھ ساتھ اکیڈمی نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

☆☆☆

فن کے مایہ ناز ہندو کیشو ملک کا انتقال

نامور کشمیری شاعر ادیب اور فن کے نقاد پدم شری کیشو ملک ۱۰ جون کو نئی دہلی میں انتقال کر گئے۔ کیشو ملک کی پیدائش میانی (موجودہ پاکستان) میں ہوئی لیکن ان کا بچپن سرینگر میں گزرا اور انہوں نے ایس پی کالج سرینگر ہی سے گریجویشن کی۔ یہیں ان کی شادی ایک پنڈت گھرانے کی صاحبزادی اوشا رازدان سے ہوئی۔ کیشو ملک نے ۱۹۳۵ء سے ۱۹۳۸ء تک وزیر اعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو کے پرنسپل اسٹنٹ کی حیثیت سے کام کیا۔ ۱۹۵۳ء سے ۱۹۵۸ء تک آپ نے ایک Art Critic کی حیثیت سے اٹلی اور فرانس کی حکومتوں سے وظیفے حاصل کئے۔ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۶۵ء تک آپ نے آرٹ کے ایک مشہور میگزین "Thought Weekly" کے فن کے نقاد کی حیثیت سے کام کیا۔ اس کے بعد آپ ساہتیہ اکیڈمی نئی دہلی کے "Indian Journal" کے ایڈیٹر رہے۔ آپ بعض قومی روزناموں جیسے ہندوستان، نامتھر اور نامتھر آف انڈیا کے Art Critic رہے۔ آپ لٹل کلا



☆☆☆